سوال

(300) وضوء کرنے وقت چہرے اور ہاتھوں کو صابن سے دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

وضوء کرتے وقت چہرے اور ہاتھوں کو صابن سے دھونے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شرعاً اس بات کا کوئی حکم نہیں کے وضوء کے لئے چہرے اور صابن کو ہاتھوں سے دھویا جائے بلکہ یہ محض تکلف اور تصنع ہے۔ اور حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ہلک المتنطعون ہلک المتنطعون» (صحیح مسلم)

''تشدد کرنے والے ہلاک ہوگئے تشدد کرنے والے ہلاک ہوگئے''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین بار فرمایا ہاں البتہ ہاتھ میں اگر کوئی میل کچیل وغیرہ ہو اور وہ صابن یا اس طرح کی دیگر پاک اور صاف کرنے والی کسی چیز کے استعمال کے بغیر دور نہ ہوسکتا ہو تو پھر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں لیکن عام حالات میں بلا ضرورت صابن کا استعمال تکلف اور بدعت ہوگا لہذا استعمال نہ کیا جائے۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 300

محدث فتویٰ